Lesson NO 166 Root-Words (78-94)

يحكمن - حكم - فیصلہ کرنا + فیصلہ کرنے کی قدرت

حرث - same R.W - کھیتی کسان کرنے حارث - کسان + دیکھ بھال

نفشت - نفش - رات کے وقت بکریوں کا بغیر چرواہے کے

چرنے کیلئے منتشر ہو جانا -

غنم - same R.W - جانوروں کی جماعت + بکری + مغانم

مال غنیمت . جنگ میں ملنے والا

ففهمنها - فہم - سمجھ بوجھ

صنعة - صنع - کاریگری

لتحصنكم - حصن - حفاظت کرنا + قلعہ + محصنات

نکاح کرنا + خاندانی

حفاظت میں آجانا

رتع - same R.W - ← ① کھانا پینا، خوشبو ② رغبت، دیکھ بھال ③ → رتع وادی - ریاحین

کھلا پینے والی جگہ . رحمت کی پیدائش

common meanings

عاصفة - عصف - بھوسا، خشک نباتات جو ٹوٹ کر

بکھر جائیں - وہ بھوسا / آندھی جو بھوسے کو

اڑا دے .

يغوصون - غوص - غوطہ لگانا .

الضر - ضر - تکلیف، بیماری ضرر - ہر طرح کا نقصان

لكشفنا - کشف - دور کرنا، ہٹانا .

الكفل - كفل - حصہ، نصیب کو (یعنی وہ حصے والا

ایسا حصہ جو کسی کام کا لازمی نتیجہ ہو۔ نصیب والا ہے) ذوالکفل

ہو (اچھا یا برا کام کے نتیجے میں ملنے والا حصہ)

+ حظ + خلاق + جز + بعض + زلف + لقب

رات کا ابتدائی حصہ

[illegible]

داؤد — نبوت + بادشاہی + ہوا کی طاقت + خلافت + زرہ بنانا + نیک اولاد کی آزمائش (حضرت سلیمان) نبی 21 ۔

نبجی ۔ نجو ۔ سرگوشی ۔ اپنا بات دینا ۔

منابیا ۔ منقلب ۔ سخت غصے کی حالت میں لوٹنا ۔

یرجعون ۔ رجع رجع ۔ رجوع کرنا ، لوٹنا

Lesson No 166

Tafseer – (78 - 94)

78 – داؤد + سلیمان کا واقعہ – وہ بھی نوازے گئے :

حضرت داؤد کی عدالت میں ایک مقدمہ پیش ہوا – جس میں ایک کھیتی ہے + اور جس میں نفشت الغنم ہے ۔ ← مفسرین کی تفسیر

ایک شخص کے کھیت میں + دوسرے شخص کے کھیت میں گھس گئی ۔ حضرت داؤد نے فیصلہ کیا کہ اسکی بکریاں چھین کر اس شخص کو دے دی جائیں ۔ جس کا کھیت ہے ۔

حضرت سلیمان نے اس فیصلے سے اختلاف کیا اور کہا کہ بکریاں صرف اس وقت تک اس کے پاس رہیں جب تک دوبارہ بکریاں ہیں دوسرے شخص کا کھیت جمع نہ کر لے

اللہ تعالیٰ سمجھانا چاہ رہے ہیں کہ انبیاء عام انسان ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے بہترین فیصلہ کروانے والا ہیں ۔

بڑے جلیل القدر پیغمبر تھے — داؤد :

← وہب ابن منبہ کہتے ہیں کہ داؤد کا قد چھوٹا + آنکھیں نیلی + دل پاکیزہ + بال کم تھے – انہوں نے جالوت کو قتل کیا تھا ۔ بنی اسرائیل میں ہردلعزیز ہوگئے ۔ وقت کے بادشاہ بنا دیے گئے + نبوت بھی مل گئی ۔

ایک ہی قبیلے سے بادشاہ + نبی بن گئے ۔

اللہ کے بہت سے انعامات میں سے ۔ ایک انعام یہ بادشاہ تھے اور فیصلہ کرتے تھے ۔

بخاری + مسلم سے روایت

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کو
داؤد کی نماز ۔ سب کی نمازوں سے زیادہ پیاری
داؤد کا روزہ ۔ " " " "
کیونکہ آپ آدھی رات کو اٹھ جاتے تہائی حصہ عبادت کرتے اور چھٹا حصہ سو جاتے ۔
ایک دن روزہ رکھتے ۱ دن نہ رکھتے ۔ دشمن سے سامنے پر بہادری سے مقابلہ کرتے بھاگتے نہ تھے ۔

Reference

سورة Surah Sa'ad - Ayat NO 20

ہم نے اسکی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا حکمت اداکی تھی ۔ بات کا فیصلہ کرنا سکھایا تھا ۔

* حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت

دو آدمی ۔ مدعی کا کہنا میری گائیں چھین لی ہے + مدعا نے انکار کیا ۔ دونوں کا فیصلہ مؤخر کر دیا + رات نشانی آگئی + مدعی کو سزائے موت کا کہا گیا + مدعی سے کہا سچ بولو ۔ کہا جو کہا سچ ہے لیکن میں نے اسکے والد کو قتل کیا تھا ۔

* اس واقعے سے بھی بنی اسرائیل میں بڑی عزت پائی ۔ لوگ داؤد کے پاس آتے تھے فیصلے کرنے ۔ اور اللہ تعالی نے حکمت دے کر چھوڑا نہ تھا بلکہ فیصلہ کو دیکھا کرتے تھے اللہ تعالی کہ یہ منصب ان کیلئے ٹھیک ہے صحیح کام کر رہا ہیں نگرانی کی جا رہی تھی ۔

داؤد - باپ ① پیغمبر تھے اللہ نے تھے ۔ اولاد کے مقام پر نہیں ہے
سلیمان - بیٹا ② سال کیا عاجزی دکھائی کہیں غلط ہو سکتا ہوں ۔
چھوٹا بھی اگر صحیح بات بتائے → ③ احکام مقصد قوت رکھنے والا ابیٹا

دونوں نے فیصلہ اپنی جگہ ٹھیک تھے ۔ نقصان برابر ہی نقصان کا نقصان پورا کیا جائے گا۔

حضرت عمر فاروق ۔ جائزہ لیا کرتے تھے کہ کون بہتر فیصلہ کرتا ہے اس کو قاضی بنا دیا کرتے تھے ۔ جیسے قاضی شریح کے بیٹا سا فیصلہ ۔ بدو + گھوڑا + حضرت عمر فاروق کا واقعہ

79 ۔ حکم اور علم دیا ۔ دونوں کو ۔

حکومت سے مراد بادشاہی + علم سے مراد ۔ نبوت

داؤد کی خاص نعمت جو نوازی گئی !

درویشی کا ذکر ۔ پہاڑوں میں نکل جاتے + بآواز بلند اللہ کی حمد بیان کرتے + جب انکی طرف سے حمد گوئی تو پہاڑ + پرندے ان کے تابع ہو گئے ۔

زبور سے ۔ حمد کے گیت گا کے پڑھتے تھے ۔ پہاڑوں کے دامن میں ۔ جب لحن میں کوئی پڑھے ۔ تو کائنات کا ذرہ ذرہ ساتھ لگ جاتا ہے +

حضرت عائشہ فرماتی ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا ابو موسیٰ اشعری کی تلاوت ۔ سن کر کہا کہ اسے داؤد کی خوش آوازی میں سے ایک حصہ ملا ہے ۔

رسول ﷺ نے فرمایا ۔ بخاری سے روایت

داؤد کو خوش آوازی کے ساتھ + تلاوت بہت پسند کرتے + یعنی آپ پر آسان کر دی گئی تھی ۔

گھوڑے پر کاٹھی ڈالتے اور ڈالنے سے پہلا زبور پڑھ لیتے + صرف اپنے ہاتھوں کی کمائی کا کھاتے ۔

ٹھہر ٹھہر کے تدبر و خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے ۔ تلاوت کرتے تھے

Nisa — Ayat - 163

Bani Israel — " - 55

زبور داؤد کو عطا کی گئی ۔ رمضان کے مہینے میں نازل ہوئی + پند و نصائح و وعظ و نصیحتیں دی گئی ۔

حضرت داؤد کہتے ہیں -
کہ جب حضرت داؤد زبور کی تلاوت کرتے تو آپکی سریلی + پُرترنم آواز سن کر جنگلی جانور + تن داشن بھاگتے ہوئے جاتے اور سنتے تھے -

وقت کے بادشاہ + خوش آواز + پُرخلوص عبادت

حضرت ابوبکر صدیق + حضرت سالم ← بہت پیاری تلاوت

دل لگاکر + تجوید کے ساتھ + سوز کے ساتھ پڑھا کرو -

Surah Saba —— Ayat No. -
پہاڑوں اور پرندوں کو کہا کہ اسکے ساتھ تسبیح دہراؤ -

وکنا فعلین - یہ نعمتیں انکو بادشاہت کی وجہ سے نہ ملی بلکہ ہم نے دی مطلب اللہ تعالیٰ نے نوازا اپنی رضا سے -

الجبال کرنے لگے — الطیر تسبیح کرتے ہیں
بہت بڑے — چھوٹے سے
سخت

80 - لوہے کا لباس - حضرت داؤد کو بنانا سکھایا -
اللہ رب العزت نے لوہا ان کیلئے نرم کردیا تھا - یعنی یہ ایک معجزہ تھا کہ جب آپ لوہا ہاتھ میں لیتے تو وہ نرم ہوجاتا تھا -

* حضرت قتادہ - کہتے ہیں کہ آپ کیلئے لوہا اللہ نے نرم کردیا تھا - آپ کو آگ یا ہتھوڑے استعمال نہ کرنے پڑتے تھے بلکہ ہاتھ سے کام ہوجاتا تھا - سب سے پہلا ایک زرہ بنائی - روز کی ایک بناتے تھے -

ابن ہشام نے — کا کہنا ہے کہ آپ داؤد کی زرہیں بنانے لگے جو
1000 درہم کی مطابق جاتی تھی۔
اس زمانے میں لوہے کی دھات سے ایسی چیزیں بنائی
جاتی کہ بچاؤ ہو سکا۔

* سال بھر دن رات اللہ کا کام کرنے والا بتا سکتے ہیں کہ ہم جو سب کیوں
کریں۔ حضرت داؤد سے پتہ چلتا ہے کہ وہ رات کے
دو حصے میں اللہ کی عبادت + سو کر لیتے + دن کے [illegible]
روزہ رکھتے اور — وہ دن چھوڑ وہ اپنا کام کر کے اپنی کمائی کرتے تھے۔
بہترین روزہ کی اقسام بتائیں۔ بہت پیارا روزہ ہے۔

* اللہ تعالیٰ کی گواہی - داؤد کے حق میں
کہ وہ اللہ کے شکر گزار تھے + بہت قریبی تھے + بہت پیار سے
اور بہت کم لوگ شکر گزار ہوتے ہیں۔
وہ حکومت ہونے کے باوجود متقی تھے۔

81- حضرت سلیمانؑ کی تفصیل — بیٹے کو بھی نوازا اللہ تعالیٰ نے
اللہ سے بہت ڈرنے والا تھا۔

* سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام — Surah Namal
ہوئے اور اللہ کی طرف سے ہر چیز نوازی گئی اور
پرندوں اور جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے۔
ہوا کا چلنا - ایک ماہ تک صبح کو
" " - رات شام کو ایک ماہ تک

Surah saba & sa'ad
ہوا بڑی لطیف + نرم ہوتی ہے حضرت سلیمانؑ جہاں کو
چاہتے تھے لے چلے۔
* کیوں پیدا ہوئیں بحری جہاز تھے ان کے بڑے بڑے بس [illegible]
1 ماہ تک مسخر تھی، جاتے تھے اسی طرف چلنے لگے۔

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ ہم سلیمانؑ کی صلاحیتوں سے واقف تھے اس لیے نوازے گئے۔

32 - شیاطین - مسخر کیے - جو غوطے لگاتے + دوسرا کام کرتا -
وہ جن ہیں جنہیں سلیمانؑ نے انکو مسخر کیا تھا
(تورات + قرآن سے پتہ چلتی ہے) جن + انسان اور نسلیں کی دو ہیں - جنگل وہ
جائزہ لیے رہتے تھے - Reference Namal , Sa'ad

(شیاطین جن تھے) — Saba

* سمندروں میں غوطے لگا کر سمندری دولت لا کر دینا۔
* محرابیں + نشان دار گھر + تماثیل + بڑی بڑی دیگیں
وہ صنعت کاری کرتے تھے جن سے حضرت سلیمانؑ مختلف کام لیتے تھے۔
اللہ تعالیٰ نے انکو مسخر کر دیا تھا سلیمانؑ کیلئے اور انکو بات ماننی تھی۔
* حضرت سلیمانؑ — بیت المقدس کی تعمیر کروائی۔
جنوں سے - اگر انکو پتہ چل جاتا کہ آپ زندہ نہیں ہیں تو وہ چھوڑ دیتے۔
* آپؐ سے پوچھا گیا کہ
سب سے پہلی مسجد تعمیر - مسجد حرام] 40 سال کی
دوسری مسجد — بیت المقدس] مسافت سے بنی
* بخاری + مسلم سے روایت — حضرت سلیمانؑ بھی بہت اچھے فیصلے کرتے تھے۔
حضرت ابوہریرہؓ سے مروی - آپؐ نے فرمایا - دو عورتوں کے پاس ایک ایک بچہ تھا - بھیڑیا نے حملہ کیا ایک بچہ لے گیا۔ ایک نے کہا تیرا بچہ لے گیا دوسری نے کہا تیرا بچہ لے گیا۔ داؤدؑ نے فیصلہ بڑی کے حق میں دے دیا۔ باہر آئے تو سلیمانؑ کے سامنے پیش ہو گیا تو کہا چھری لاؤ میں

بچہ دو حصوں میں تقسیم کر کے دے دیتا ہوں - جھوٹی نے کہا ایسا مت کیجئے گا - یہ بڑی کا بچہ ہے - آپ نے فیصلہ چھوٹی کے حق میں دے دیا۔

← آپؑ نے فرمایا

اگر حاکم اپنی حد تک صحیح فیصلہ کرنے کی کوشش کرے تو صحیح فیصلہ کرنے پر دو اجر اور غلط فیصلہ کرنے پر ایک اجر ہے۔

* غیر معمولی فیصلہ کرنے کی طاقت + پرندوں کی بولی
پیدائش سمجھنے کی بیداری پس ....

چیونٹی کا واقعہ Namal — 16 to 19 Ayat

* حضرت سلیمانؑ — کو بہت اعلیٰ مملکت دی تھی

نعمتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ تھے شان کہ انسان - اور انکی نگرانی بھی اللہ تعالیٰ کرتے ہیں۔

رشد مندی ~~[illegible]~~ آزمائشوں پر پورا اترنے پر ملی۔

83 - ایوبؑ کو ~~[illegible]~~ عطا کی - جب انہوں نے اپنا آپ کو گوارا۔
آپؑ نے فرمایا۔

← سب سے سخت آزمائش - انبیاء کرام پر + سب نیک لوگوں پر
پھر اس سے کم

آپؑ نے فرمایا۔ ہر شخص پر آزمائش اسکے دین کے level کے مطابق آتی ہے۔

← کسی بھی نبی کو رشد اسکی صبر کے بعد عطا کی جاتی ہے۔ اور جب وہ آزمائش سے گزرے بغیر کسی شکوے کے صبر کے ساتھ - تب نوازا جاتا ہے۔

نتیجہ — شکر کی اعلیٰ مثال - حضرت داؤدؑ + حضرت سلیمانؑ

اب - صبر کی اعلیٰ مثال - حضرت ایوب

اس سے —— سفر ایوب / صحیفہ ایوب - In Bible

پتہ چلتا ہے کہ

حضرت ایوب نہایت کامل + سچے انسان تھے بہت ساری
دولت سے نوازے گئے -

7 بیٹے + 3 بیٹیاں + 7000 - بھیڑیں + 3000 - اونٹ
1000 - گائیں - 500 بار بردار گدھے + بہت سارے
نوکر چاکر - سب فرمانبردار تھے۔ کبھی show off نہیں
کیا - عاجزو انکساری میں رہے -

شیطان نے کہا کہ یہ فرمانبردار ہیں دولت کی وجہ
سے + وگرنہ نہ فرمانبردار رہتے - سب جاتا
رہے -

حضرت ایوب - صحراء میں رہ رہے تھے بیابان کے
بیت سے پریشان آیا تھا زمیں بوس ہو جاؤں گا - سب اللہ کا ہے
اسی طرف لوٹ جانا ہے -

مالی مصیبت + جسمانی مصیبت

پورے جسم پر جلتے ہوئے پھوڑے نکل آئے + ٹھیکری لے کر
کھجاتے رہتے اور راکھ پر بیٹھے رہتے -

اُن سب مصیبتوں کا مقابلہ انہوں نے بڑے صبر + حوصلے
کے ساتھ + اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کیا -

اللہ نے اس سے بھی زیادہ سے نوازا - آخری عمر میں
سارے رشتے دار اکٹھے کر دیے - آخری عمر میں
اولاد کی نعمت سے نوازا - 140 سال عمر + اپنی
نسل کی اگلی چار نسلیں اپنی آنکھوں سے دیکھیں
جب بھی کوئی پریشانی + آزمائش آئے تو اللہ تعالیٰ کو پکارا -

* کتنے سال یہ مدت رہی - بیماری کی؟

وہب - پورے تین سال

حسن + قتادہ —— 7 سال چھ ماہ

—— 18 سال + گوشت ختم ہو گیا -

رشتہ داروں + دوستوں کے بارے میں - تو حضرت ایوب
کو باہر اٹھا کر کوڑے دان کے قریب ڈال دیا۔ پھر وہ بہت
پریشان ہوئے اور [illegible] دعا کی۔ صرف انکی بیوی
نے انکی خبر گیری کی۔

حکم دیا۔ صاف چشمے سے غسل کرنے کا۔ ایڑی مارنے
سے پھوٹا تھا۔

Surah Sa'ad — Ayat No 41-44

نعم العبد۔ بہت اچھا بندہ

بیوی چاہتی تھیں کہ دعا کریں کہا ۶۰ سال صحت میں گزار
اب [illegible] اللہ کا یقین نہ رکھوں۔

مقام رضا ہے - مطلب جو آپ کو بہتر لگتا ہے وہی بھیجئے۔
موت بہتر ہے یا زندہ رہنا + صحت بہتر ہے یا
بیماری۔ (انشائی رضا میں راضی) راضیۃ مرضیۃ

84 - قبول کر لیا - ایوب کی دعا کو۔
صرف گھر والے ہی نہیں لوٹائے بلکہ اتنے ہی اور
لوٹائے۔

* صبح دل سے دعا مانگیں + نرم و گرم حالات میں
صبر و شکر کرنے والے بن کر رہیں۔

* حضرت ابوہریرہؓ — آپ ﷺ نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دی تو آپ پر
سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی — اور آپ
پکڑتے جاتے۔

سونے کی ٹڈیوں - حضرت ایوب پکڑ رہے
کپڑا پھیلا کر - ٹڈیاں اٹھانے لگے - اللہ تعالیٰ
نے پوچھا ایوب کیا تم آسودہ نہیں ہو گئے؟
کیا بار گاہ لیکن آپ کی نعمت سے مستفید ہونے سے
نہیں رہ سکتا۔

← امام مجاہد کا قول ہے کہ قیامت کے دن

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دولت مندوں پر حضرت سلیمانؑ +
~~غلاموں پر حضرت یوسفؑ پر + مصیبت زدوں~~
پر حضرت ایوبؑ کے ذریعے حجت تمام کریں گے۔

85 - شکر کی نعمت - کیونکہ یہ آزمائشوں پر پورا اترے۔
حضرت اسماعیلؑ - والد حضرت ابراہیمؑ - سب سے بڑے بیٹے
بڑے فرمانبردار تھے - ذبیح اللہ - حضرت ہاجرہ سے
حضرت اسحاقؑ - دوسرے بیٹے -
زمزم + دوڑنے کی عمر کو پہنچا + خواب دیکھا +
گلا پر چھری [illegible] دیا گیا ہے۔

From Safa'at — Ayat 101, 106
Maryam — 54, 55

وعدے کے پکے ، رسول + نبی تھے۔
گھر والوں کو نماز + زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔

Surah Saad — 45–48

خاص صفت تھی اخلاص - کہ آخرت کے گھر کی یاد تھی۔

* حضرت عمر بن عبد العزیز روایت کرتے ہیں
انہوں نے یعنی حضرت اسماعیلؑ نے مکہ مکرمہ کی
گرمی کی شکایت کی - اللہ نے وحی کی کہ آپ کو وفات
پر قبر میں جنت کا دروازہ کھول دیں گے قیامت تک

* گھر کی ~~دیکھ بھال~~ پر توجہ + قائم رکھنا - والا واقعہ
پیغمبروں کو صرف اپنی اولاد نہیں اولاد کی
اولاد کی بھی فکر ہوتی ہے۔

* گھوڑوں پر سواری کی ہے - اس سے پہلے گھوڑے
جنگلی جانوروں میں سے تھے آپ نے انکو پالتو بنایا
اور سفر کیا۔

• آپ نے فصیح و بلیغ انداز میں گفتگو کی۔
* طالوت کے لشکر میں بیٹھے ملا ۔ دوسروں کو دینے کی اجازت دی۔

ادریسؑ ۔ • مصر کے رہنے والے • مضبوط ارادے والے
• تجربہ کار قرآن میں دو جگہ نام آیا ۔
انبیاء ۔ + مریم • صدیقًا نبیًا
• مکانًا علیًا
چوتھے آسمان پر آپ کی ان ﷺ سے ملاقات۔
* ابن عباس کی روایت ۔ کعب نے فرمایا ۔
اللہ تعالیٰ نے ادریسؑ کی طرف وحی کی کہ میں آپ کے اعمال
میں تمام اعمال بنی آدم کے اعمال کے برابر بڑھاؤں
گا ۔ مطلب بلندی درجات کی ۔

* دل میں خواہش آئی ۔ کہ میرے پاس بہت سی
نیکیاں ہوں + دوست فرشتے سے کہا کہ مجھے مہلت دل
جائے تاکہ میں نیکیاں زیادہ کماؤں + وہ فرشتہ
پروں میں چھپا کر لے گیا ۔ چوتھے آسمان پر
ملک الموت سے ملاقات ۔ موت اسی وقت پر
مقرر جگہ پر آئی ۔ لیکن خواہش کے بدلے خوب
نیکیاں رکھوانے کا کہا ۔
* قلم سے لکھنا سیکھا ۔ آدم کی وفات کے وقت
ادریسؑ کی عمر 308 سال تھی ۔
درزی ۔ کا کام بھی انہوں نے کیا ۔

ذوالکفل ۔ یہ [illegible] مطلب یعنی حصہ ۔
(صاحبِ نصیب) اخلاقی زندگی + آخرت کے لحاظ
سے صاحبِ نصیب ۔ یہ ان بزرگ کا لقب تھا ۔
مفسرین میں اختلاف ۔ زکریا + یوشع بن نون +
الیاس + حضرت یسعؑ +

← علامہ طلدسی — روح المعنی — یہودیوں کا دعوہ
یہ فیم القرن نبوت ادا کرتے رہے۔
معارف القرآن

* ابن کثیر کا واقعہ — اس کا نبی + پیغمبر تھے۔
یا ان کو ولی اولیاء

* ۳۰۰ - بہت نیک — حضرت یسع — انہوں نے
سوچا بہت بوڑھا ہو گیا ہے کیوں نہ کسی کو اپنا خلیفہ بنا دو
جو یہ کام جاری رکھے۔
تین شرط میں مقرر رکھیں۔
* ہمیشہ روزہ رکھتا ہو * ہمیشہ رات کو عبادت کرتا ہے۔
* کبھی غصہ نہ کرتا ہو۔

مجمع میں سے ایک غیر معروف شخص اٹھ کر کھڑا
ہوا۔ جسکو حقیر و ذلیل سمجھا جاتا ہے۔
حضرت یسع کو اس پر یقین نہ ہوا۔ بات ختم
کر دی۔ دوسرے دن مجمع لگا یہی شخص دوبارہ کھڑا ہوا۔
خلیفہ نامزد کر دیا ہے۔ ذوالکفل کو۔

شیطان نے نیکی کا کام دیکھا — چھوٹے چھوٹے شیطانوں کو
دوڑایا، بھیجا + کہ خلافت کا منصب چھین
لیا جائے + پھر شیطان خود آیا۔ ان کے قیلولے کے
وقت — کہا بہت بوڑھا ہوں تنگ ہوں — طویل داستان
کہی — کہا جب میں باہر نکلوں تو آ جانا میں فیصلہ
کر دوں گا۔ وہ نہ آیا مجلس گاہ میں — پھر
اگلے دن وہ قیلولے کے وقت آیا۔ پھر سارا دن
یونہی گزر گیا۔ نیند نہ لیا۔ تیسرا دن — ذوالکفل
نے بندہ مقرر کیا کہ کوئی دروازہ نہ کھٹکھٹائے۔
منع کرنے پر وہ روشن دان سے آیا + اور کہا تو نے
مجھے دھوکا دیا۔

ذوالکفل کا مطلب
"حصہ و ذمہ داری میں پورا اترنا" کفالت +
جسم چور ہونا۔ → نیند کی کمی سے — خفتہ تا

حدیث:

* آپؐ نے فرمایا!

قاضی 3 قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک جنتی، دو جہنمی

جنتی ہے جو حق کو پہچانے اور علم کے مطابق فیصلہ کریں

جہنمی ہے جو حق کو نہ پہچانے اور غلط فیصلہ کریں۔

جہنمی ہے جس کے پاس علم نہیں ہے تو ممکن ہے کہ وہ غلط فیصلہ کردیں۔

* حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولؐ سے 1 حدیث سنی اور 1، 2 مرتبہ نہیں بلکہ 7 مرتبہ سنی۔

کفل بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا جو کسی گناہ سے اجتناب نہ کرتا تھا اس کے پاس ایک عورت آئی اور کفل نے 60 دینار دے کر فعل حرام کے لیے تیار کرلیا اور جب وہ مباشرت کے لیے بیٹھ گیا تو یہ عورت کانپنے اور رونے لگی تو اس عورت نے کہا کہ میں نے کبھی یہ کام نہ کیا تو کہنے لگی کہ کفل نے یہ کام کبھی نہ کیا مجبوری یہ مقام پر لا آئی تو یہ سن کر اسی حالت میں کفل کھڑا ہوگیا اور کہا جاؤ یہ دینار بھی تمہارے اور اب سے کفل بھی کوئی ایسا کام نہیں کرے گا اور اسی رات کفل کا انتقال ہوگیا۔ اور صبح میں اس کے گھر پر غیب سے تحریر لکھی پائی گئی۔

غفر اللہ لکفل ۔ "اللہ نے کفل کو معاف کیا"۔

* نیکیوں میں آگے بڑھنے والے

⇓

* ابن کثیر ۔ مسند احمد سے روایت کی گئی ہے۔ * بہت آگے بڑھنے والے

• نفع اٹھایا ہے ۔ صبر کریں رکھا ہیں ۔ نیکی ہے۔

86 - جب کوئی اللہ کا بندہ بن کر ۔ صبر و شکر کر، راضی ہو جائے اللہ کے فیصلوں پر ۔ راضیۃ مرضیۃ ۔ تو اللہ اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے ۔ اپنے صالح بندوں میں شامل کرلیتا ہے۔

87 - ذا النون ۔ حضرت یونسؑ ۔ مخاطب

صاحب الحوت ہے مچھلی والا ہے بلکہ مچھلی نے نگلا تھا اس لیے آپ کا یہ لقب تھا۔ آپ کا یہ بزنس نہ تھا۔

* جلیل القدر پیغمبر — عذاب نازل کر کے اٹھا لیا گیا — دوبارہ کرنا پڑا

Surah Hood - Ayat No 98

قوم کو دعوت — نینوہ کا علاقہ — مایوس ہو کر علاقہ چھوڑ دیا۔

---

* **مچھلی کے پیٹ میں قید کیوں کیا؟** کہتے ہیں کہ جب اہل نینوہ کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے تو صحیفہ یونس کے مطابق آبادی 20 ہزار تھی تو دین کی دعوت دی کئی عرصہ۔ قوم نے قبول نہ کیا — مایوس ہو کر چھوڑ دیا۔ محسوس کیا قوم تو پتھروں کی طرح ہے — اور پتھروں میں سوراخ نہیں کیا جا سکتا — سو جگہ چھوڑ دوں اللہ نے اجازت نہ دی تھی جانے کی کوئی بھی ایمان نہ لائے — نکل کر چھوڑ کر چلے گئے کہ اب ان پر اللہ کا عذاب آئے گا — اور وہ خود کو بری الذمہ سمجھ لیتے۔ پھر جب کشتی پر سوار ہو کر جگہ چھوڑ کر جا رہے تھے — کچھ دور جا کر کشتی بیچ میں گھوم گئی اور ملاح نے یہ محسوس کیا کہ کشتی میں کوئی غلام ہے جو اپنے آقا سے بھاگ کر آیا ہے یہاں اور جب تک وہ یکم کر سمندر کے حوالے نہ کیا جائے کشتی طوفان سے نہ نکل سکے گی۔ کیونکہ سامان پھینکنے پر بھی طوفان سے نہ نکلے۔ پھر قرعہ ڈال کر پہچانا گیا جو کہ یونس کے سپرد ہوا اور نام بھی حضرت یونس کا نکل آیا۔ اور مچھلی نے نگل لیا — اللہ کے حکم سے۔

Reference in "الصفت" — بڑا ت کا اندھیرا + سمندر اور مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا

ظلمت — سمندر کی تاریکی ، مچھلی کے پیٹ کی تاریکی

پھر وہ دعا کرتے ہیں — دل بیدارگی کے ساتھ ، انتہائی ندامت ، تکالیف میں — پھر یہ اگل دیے گئے اللہ کے حکم سے کنارے پر نڈھال تھے وہاں کدو بیل اس طرح کی بیل اگ آئی خود سے۔ پھر یہ واپس گئے اہل نینوہ کی طرف — تبلیغ کا کام کیا۔

Surah Sa'afat - Ayat No 139-148

اَبَقَ — غلام کا آقا سے بھاگ کر فرار ہونا۔

Surah Qalam - Ayat No - 48-50

آپ مخاطب — اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کیجئے — یونس جیسے نہ ہو جائیں جیسے وہ غم و غصہ سے بھرے ہوئے تھے اور اللہ نے مہربانی کی اور چٹیل میدان میں ڈال دیا — پھر اللہ نے چن لیا۔ اور صالحین میں شامل کر لیا۔

انسان - نسیان سے ہے - غفلت دکھا دیتی ہے - غلطی ہو جاتی ہے -
لیکن معافی مانگنا اور اللہ کی طرف رجوع کرنا بہت بڑی بات ہے -
نہ کرنا ڈھٹائی ہے -

جس جگہ پر حضرت یونسؑ نے اللہ سے کلام کیا ان کو لگا کہ شاید وفات پا گیا ہوں لیکن اعضاء کو حرکت دی تو وہ حرکت کر رہے تھے - پھر دعا مانگی -
کیا ایسی جگہ پر آپ کی مسجد بنا ڈالی ہے جہاں سے کبھی کسی نے قیام نہ کیا -

* مچھلی یونسؑ کو لے کر سمندر کی گہرائیوں میں گھومنے لگی - آپ نے مچھلیوں کو، کنکریوں کو اللہ کی حمد و ثناء کرتے سنا - وہاں آپؑ کی زبان سے یہ کلام ادا ہوا -

* مفسرین کہتے ہیں - وہ سمجھتے تھے کہ وہ پکڑے نہ جائیں گے -

← ظلمت سے مراد - 3 اندھیرے

* حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسولؐ نے عبد اللہ بن عباس سے کہا کہ میں تجھے کچھ باتیں بتاتا ہوں انکو یاد رکھو - تو اللہ کا خیال رکھو اللہ تیرا دھیان رکھے گا -

- راحت کے وقت اللہ کے ہاں معروف ہو جا یعنی تعلق جوڑ کر رکھ -
- مصیبت کے وقت وہ تجھے پہچانے گا مطلب آسانی کرے گا -
- اللہ کا خیال رکھو مطلب اللہ کے حقوق ادا کر اللہ تیرا خیال رکھے گا مطلب تیرے حقوق ادا کرے گا -

← امام ابن جریرؒ - حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت نقل کرتے ہیں

آپؐ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے (رسول) یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ میں قید کرنے کا فیصلہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو وحی کی کہ اسکو لے تو لیکن گوشت زخمی نہ کرنا اور ہڈی نہ توڑنا مچھلی نے یونسؑ کو اٹھا کر سمندروں کی تہہ کا چکر لگایا - اور انکو لگا کہ وہ فوت ہو گئے ہیں سر ہلایا تو زندہ تھے جب مچھلی تہہ میں پہنچی تو آپ کو ایک آواز سنائی دی آپؑ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ

بیان کی مخلوق کی تسبیح ہے اور اللہ کے حکم سے آپ کو ساحل پہ لا ڈالا اور

* امام ابن ابی حاتم — کہتے ہیں کہ یونس کو مچھلی کے پیٹ میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرنے کا خیال آیا۔

"لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین"

یہ دعا عرش کے نیچے جا پہنچی۔ فرشتوں نے کہا یا رب ایک کمزور سی آواز میں یہ دعا انجانے مقام سے آرہی ہے۔ کیا پہچانا نہیں کہ وہ کون ہے؟ کہا نہیں۔ فرمایا میرا بندہ یونس ہے۔ فرشتوں نے کہا تیرا بندہ یونس جو جس کے مقبول اعمال + نیکی آسمان تک جاتی رہتی ہے جو تجھے راحت میں یاد رکھتا تھا (نیکی کرتا) تو اسے راحت نہیں دے گا۔ فرمایا کیوں نہیں۔ پھر مچھلی کو حکم دے کر چٹیل میدان پر اُگل دیا۔

* میدان میں کدو کی بیل اُگا دی۔ کیونکہ وہ صاف چٹیل میدان تھا وہاں کچھ نہ تھا۔ یونس بہت بیمار / نڈھال تھے۔

مفسرین کے مطابق — کدو کی بیل اس لیے اُگائی کیونکہ اسکے پتے نہایت ملائم، بہت زیادہ اور سایہ پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ مکھی قریب نہیں آتی۔ کدو ہی سے آخر تک کھائے جاتے ہیں۔ دماغ کو قوت دیتا ہے بیشمار فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ بکری صبح و شام آ کر دودھ پلاتی تھی۔

موسم سے مطابق مانگے اللہ یوں ہی نوازتا ہے۔

* مشکل وقت میں یہ دعا پڑھیں۔
* صرف یہی نہیں قرآن کی ہر آیت کا ترجمہ ہے۔
* گروپ میں نہ پڑھیں کوئی Reference نہیں ملتا۔ آپ ﷺ نے صحابہ نے کسی بھی جنگ، غزوہ یا ہجرت میں ایسے لوگوں کو اکٹھا کرکے نہیں پڑھایا۔
* یہ دعا کا مطلب ہر انسان کا انفرادی ہے اجتماعی نہیں۔

* رسول ﷺ کی عظیم دعا — حضرت سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں۔

کہ میں مسجد میں حضرت عثمانؓ کے پاس سے گزرا۔ میں نے سلام کیا انہوں نے دیکھ کر جواب نہ دیا۔ آگے جا کر حضرت عمرؓ سے ملاقات ہوئی میں نے پوچھا کیا اسلام میں کوئی نئی چیز داخل ہوئی ہے؟ فرمایا بالکل نہیں

میں نے پھر انکو دو بارہ کہہ سنایا۔ انہوں نے حضرت سلمان کو بلا کر پوچھا۔
تو انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا ایسا ہوا تھا۔ پھر دونوں نے قسم کھا لی۔ پھر حضرت عثمان غنیؓ کو کچھ یاد آیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے
رسولؐ کا ایک قول یاد آ گیا تھا تو جب بھی میں ڈر جاتا ہوں تو میری
آنکھوں اور دل [illegible] پر پردہ آ جاتا ہے اس لیے مجھے پتہ نہ چلا۔

* حضرت سعدؓ نے فرمایا کہ میں آپ کو اس بارے میں بتاتا ہوں
ہمیں رسولؐ نے پہلی بار دعا کے بارے میں بیان دینا شروع کیا
تو ایک بدو آ گیا اور آپؐ اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور بات مکمل
کر کے اٹھ کر چل پڑے میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا اور جب
مجھے لگا کہ آپ میری طرف متوجہ ہوئے بغیر گھر میں داخل ہو جائیں
گے تو میں نے پاؤں زمین پر مار کر آواز دی۔ تو آپ متوجہ
ہوئے اور کہا کون ہو؟ ابو اسحاق ہو؟ کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا
کیا بات ہے؟ کہا آپ نے ایک دعا کا ذکر کیا تھا اور پھر بدو آ گیا
آپ ادھر مشغول ہو گئے۔ کہا ہاں وہ ذوالنون یونسؑ کی
دعا ہے۔ جو مسلمان ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتا ہے
اللہ اسکو قبول کرتا ہے۔ ضرور قبول کرتا ہے۔ (ترمذی سے روایت)

"لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین"۔

* رسولؐ نے فرمایا
کہ کسی بندے کو یہ نہیں چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ میں یونسؑ بن مطاع
سے بہتر ہوں، کیونکہ ان سے غلطی ہو گئی تھی تو وہ کہنے لگے
کہ میں ان سے بہتر ہوں [illegible] نہیں۔ (صحیح بخاری روایت)

* حضرت ابوہریرہ سے مروی۔ ایک واقعہ
ایک مسلمان کا ایک یہودی کو تقسیم مال پر کا جھگڑا ہوا۔ یہودی نے کہا کہ
قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو فضیلت عطا کی۔ مسلمان کو لگا
کہ وہ اشارتاً موسیٰ کو آپؐ سے اوپر لے گیا ہے درجے میں۔
"میں نہیں کہتا کہ کوئی یونسؑ سے بہتر ہوں" (بخاری سے روایت)
(آپؐ عاجزی و انکساری کرتے)
* آپؐ نے فرمایا
مجھے نبیوں پر فضیلت نہ دو نہ یونسؑ پر فضیلت دو۔
(بخاری سے روایت)

حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہے مشکل وقت کی
حسبنا اللہ ونعم الوکیل فنعم المولی ونعم النصیر۔

-88 جو لوگ دعوہ چھوڑ دیتے ہیں اللہ ان کی مدد نہیں کرے گا
کیونکہ انکو کرشمے دکھانے ۔ جیسے تکمیل سے کچھ وقت پہلا چلا گیا اور اللہ کی پکڑ
میں آ گئے ۔

-89 زکریاؑ ۔ سرپرست ۔ دعا ۔ جو لوگ جو اسپشلسٹ ہیں ان
کیلئے ہوں۔ انکو یہ فکر تھی کہ میرے بعد نیکی + فرائض
کا کام کون کرے گا اس لیے اولاد مانگی۔
-90 دعا قبول کی اور یحییٰ سے نوازا۔
یحییٰ کے معنی ۔ جیتی ۔ زندہ رہنے والا۔
اور بیوی کو درست کر دیا ان کیلئے۔ بیوی بانجھ تھی ۔ (امام مسلم)

Surah Maryam – Ayat No 5

یہ لوگ نیکی میں سبقت کرتے تھے اور رغبت ہے جنت کی اور رب کی رضا کی
اور خوف ہے جہنم کا ، اللہ کی ناراضگی کا ۔ پکارتے تھے ۔ اللہ کی محبت میں ۔
عذاب کا

پکارنے والے کون تھے؟ ۔ مفسرین کی رائے

① انبیاءؑ کی مجموعی صفات بیان کی جا رہی ہیں ۔ ② حضرت زکریاؑ + ان کی بیوی + یحییٰ کیلئے یہ صفات بیان کی گئی ہیں ۔

-92 حضرت مریمؑ + حضرت عیسیٰؑ ۔ تمام معجزے + گرمی کے پھل سردی میں
محراب میں بے موسمی پھل آنا + عبادت گزار
اپنی شہوت کو قابو میں رکھا ہے اس لیے پیغمبر کی ماں بنائی گئیں۔
ورنہ زیادہ جو اسکو قابو میں رکھے گا وہ اللہ کے ہاں زیادہ پسند کیا جائے گا ۔

-92 ① رائے ۔ انبیاء کی دعوت ۔ سب کا اصول ایک تھا ۔ انبیاء کی 1 امت
② " ۔ ایک دین کی دعوت ۔ ایک اللہ کی عبادت
-93 مختلف ڈسکشن، شرک کی وجہ سے ۔ دین میں گروہ بندیاں ہو گئیں ۔
-94 ایمان + عمل صالح ہے تو وہ خدا پرست لوگ ۔ اللہ ان کے کام کی ناقدری
نہ کریں گے ۔ اللہ کے ہاں لکھا جا رہا ہے ۔ فرشتوں کے ذریعے ۔ تاکہ وہ نوازے
جائیں ۔

Surah Bani-Israel – Ayat No 19.